پرانی گناہ آلودہ فطرت کی تعلیم

1۔ تشریح: پرانی گناہ آلودہ فطرت وہ ہے جو آدم کے گناہ میں گرنے کے باعث متعارف ہوئی اور جب ہم جسمانی طور پر پیدا ہوتے ہیں تو یہ ہم تک بھی آ پہنچتی ہے۔ یہی انسانی جان میں خدا کے خلاف بغاوت یا نافرمانی کا سبب ہے۔

2۔ رومیوں 6:6 میں یونانی زبان میں پرانے گناہ آلودہ فطرت کے جوہر کو خصوصی طور پر بیان کیا گیا ہے۔ بنیادی طور سے اس کے چار پہلو ہیں۔ کمزوری کا ایک ایسا پہلو ہے جس سے ہر طرح کا شخصی گناہ پیدا ہوتا ہے...... عبرانیوں 21:1 اِس کا طریقہ کار بیان کرتی ہے۔ علم الگناہ ...... شخصی گناہ کو تین درجوں میں تقسیم کرتا ہے...... ذہنی، کلامی اور عملی گناہ۔ دوم، پرانی گناہ آلودہ فطرت ایسی قوت رکھتی ہے جس سے الٰہی بھلائی کے برعکس انسانی نیکی پیدا ہوتی ہے۔ انسانی نیکی کو یسعیاہ 6:64 میں واضح کیا گیا ہے اور اس کا اصول رومیوں 8:8 میں بیان کیا گیا ہے۔ سوم، پرانی گناہ آلودہ فطرت میں شہوت کا عنصر پایا جاتا ہے...... رومیوں 7:7؛ افسیوں 3:2۔ اس کا بنیادی تصور جسم کی شہوت ہے، جو کہ زندگی کی بنیادی تاثیر ہے اسی لئے لوگ دوسروں کی توجہ کے طالب گار ہوتے ہیں۔ اس میں شہوت پرستی کی قوت، مادہ پرستی کی قوت، جنسی خواہشات کی شدت، اور اسی طرح کی دیگر باتیں شامل ہیں۔ آخری بات، پرانی گناہ آلودہ فطرت میں منفی رجحانات پائے جاتے ہیں جن میں شہوت پرستی، ترکِ دنیا (گوشہ نشینی یا تنہا پسندی کی ریاضت) شامل ہیں۔ یہ دونوں کام یکساں بُرے ہیں۔ دونوں برائیاں ہیں۔

3۔ بائبل مقدس کے مطابق پرانی گناہ آلودہ فطرت کی فہرست

الف۔ جسم.......گلتیوں 5:16؛ افسیوں 2:3

ب۔ پرانا انسان.......افسیوں 4:22؛ کلسیوں 3:9

ج۔ جسمانی.......رومیوں 3:1-3

د۔ گناہ (اسم واحد).......رومیوں 5:12؛7:14؛ 1 کرنتھیوں 15:56؛ 1 یوحنا 1:8۔

ہ۔ دل، کو عموماً سوچ کے مرکز کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے، اور بعض اوقات پرانی گناہ آلودہ فطرت کے روح پر اثرانداز ہونے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے.......یرمیاہ 17:9؛ متی 12: 34،35؛ مرقس 21-23۔

4۔ پرانی گناہ آلودہ فطرت کے اصول

الف۔ پرانی گناہ آلودہ فطرت انسان میں روحانی موت کا ذریعہ ہے۔ رومیوں 5:12؛ افسیوں 2:1،5۔

ب۔ پرانی گناہ آلودہ فطرت انسانی نسل میں جسمانی پیدائش کے وقت شامل ہوجاتی ہے۔ زبور 51:5؛ 1 تیمتھیس 2:13،14۔

ج۔ نجات پانے کے بعد بھی ایمانداروں میں پرانی گناہ آلودہ فطرت برقرار رہتی ہے۔ گناہ سے مُبرّ ہ کاملیت نام کی کوئی چیز نہیں ہے .... 1 کرنتھیوں 3:1؛ 1 یوحنا 1:8۔

د۔ وہ ایماندار جو پرانی گناہ آلودہ فطرت کے اختیار میں رہے اُسے جسمانی کہا جاتا ہے.......رومیوں 7:14؛ 1 کرنتھیوں 3:1-3۔

ہ۔ پرانی گناہ آلودہ فطرت اگلے مرحلہ میں اچھے کاموں کی پیداوار کو خراب کرتی ہے۔ رومیوں 7:15۔

و۔ ایماندار کے جی اٹھنے والے بدن میں پرانی گناہ آلودہ فطرت نہیں پائی جاتی....... 1 کرنتھیوں 15:56؛ فلپیوں 3:21؛ کلسیوں 3:4؛ 1 تھسلنیکیوں 5:23۔

ز۔ الٰہی عدالت پرانی گناہ آلودہ فطرت کا مسئلہ حل کردیتی ہے۔ پہلے مرحلہ کی عدالت: صلیب پر ہمارے گناہوں کی عدالت یسوع مسیح میں کردی گئی ہے....... 2 کرنتھیوں 5:21؛ 1 پطرس 2:24۔ دوسرے مرحلہ کی ایک عدالت باقی ہے: فی الوقت ایماندار کے گناہوں کی عدالت خود تشخیصی عمل سے ہوتی ہے....... 1 کرنتھیوں 11:31؛ 1 یوحنا 1:9۔ عدالت کا ایک تیسرا مرحلہ بھی ہے جہاں ایماندار کی انسانی نیکیوں کو جانچا اور پرکھا جاتا ہے۔

انسانی نیکی

1۔انسانی نیکی مردہ کام ہیں......عبرانیوں 1:6

2۔انسانی نیکی انسان کو بچا نہیں سکے گی......ططس 5:3؛افسیوں 9,8:2

3۔انسانی نیکی کبھی خدا کے حضور مقبول نہیں ہوتی......یسعیاہ 6:64؛رومیوں 8:8

4۔خدا انسانی نیکی کو پسند نہیں کرتا...... 1 کرنتھیوں 3:11-16؛واعظ 14:12

5۔انسانی نیکی عدالت کی بنیاد ہے:

الف۔اُن بے ایمانوں کے لئے جن کی عدالت (بڑے سفید تخت کے سامنے) آخری عدلت کی جائے گی۔مکاشفہ 20:11-15

ب۔اُن ایمانداروں کے لئے جن کی عدالت مسیح کے تختِ عدالت کے سامنے ہو گی ...... 1 کرنتھیوں 3:11-16؛ 2 کرنتھیوں 5:10؛ رومیوں 10:14۔

6۔انسانی نیکی پرانی گناہ آلودہ فطرت کی (جسمانی) پیداوار ہے ......یسعیاہ 6:64ب۔

7۔انسانی نیکی کو صلیب پر رد کر دیا گیا تھا (انسانی کام کبھی نجات کے لئے قبول نہیں کئے گئے) اور سب انسانی کاموں کو جمع کر کے......مسیح کے تختِ عدالت کے سامنے جلایا جائے گا۔ 1 کرنتھیوں 3:11-16۔

الف۔الٰہی نیکی:سونا،چاندر،اور قیمتی پتھر۔رفاقت کا اجر ہیں۔

ب۔انسانی نیکی:لکڑی،گھاس،اور تنکے......یعنی جسمانیت:جلادیے جائیں گے۔

یہ کتابچہ برائے فروخت نہیں ہے

GBC پاکستان کے کسی بھی مواد پر قیمت درج نہیں ہوتی۔

جوکوئی بائبل کا مطالعہ کرنا چاہے وہ یہ مواد بلا قیمت اور بغیر واجبات حاصل کر سکتا ہے

خدا بائبل کی تعلیمات فراہم کرتا ہے

ہم اُس کا فضل منعکس کرنا چاہتے ہیں۔

www.gbcpakistan.org